تنقیح التشریح

اردو شرح

التوضیح والتلویح

تالیف

ابو یحیٰ حضرۃ مولانا فضل اللہ صاحب شامزئی

استاذِ حدیث

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ الفریدیۃ

ای سیون ○ اسلام آباد ○ پاکستان

تنقیح التشریح

اردو شرح

التوضیح والتلویح

تالیف

ابو یحییٰ حضرۃ مولانا فضل اللہ صاحب شامزئی

استاذ حدیث

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ الفریدیۃ

ای سیون ہ اسلام آباد ہ پاکستان

051-2653178

نام کتاب.................. تنقیح التشریح فی حل التوضیح والتلویح

مؤلف.................. حضرت مولانا فضل اللہ شامزئی صاحب

طباعت چہارم .... محرم الحرام ۱۴۳۲ھ بمطابق نومبر 2010

تعداد.................. (۱۱۰۰) گیارہ سو

ناشر.................. مکتبہ فریدیہ، ای سیون اسلام آباد

کمپوزنگ.................. رانا محمد آصف لطیف، جامعہ فریدیہ ای سیون اسلام آباد

قیمت..................

ملنے کے پتے

☆......مکتبہ فریدیہ، ای سیون اسلام آباد فون 051-2653178

☆......مکتبہ قمر المعارف، موبائل: 0333-5561275 0300-9827680

☆......مکتبہ جواہریہ ، مینگورہ ، سیدو شریف فون 0346-9451506

☆......مکتبہ شہید اسلام، جی سکس اسلام آباد

☆......کتب خانہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی

☆......ادارۃ الانور ، بالمقابل علامہ بنوری ٹاؤن کراچی فون 0333-2349656

☆......اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی نمبر ۵

آیت ۳۰)اور اللہ تعالیٰ کا فرمان " قاتلوا المشرکین کافۃ "اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ان اللہ بکل شیء علیم اور آپ ﷺ کا ارشاد "الجھاد ماض إلی یوم القیامۃ حتی یقاتل آخر ھذہ الامۃ الدجال" جہاد قیامت تک جاری رہیگا یہاں تک کہ اس امت کا آخری شخص یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کرینگے۔

پہلی دونوں مثالیں مفسر اور محکم کی کتب اصول میں مذکور ہیں لیکن انکے ساتھ مثال پیش کرنے میں اشکال ہے اسلئے کہ مفسر اور محکم میں فرق یہ ہے کہ مفسر نسخ کو قبول کرتا ہے اور محکم نسخ کو قبول نہیں کرتا اور پہلی دونوں مثالیں جو مذکور ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قول "فسجد الملئکۃ کلھم اجمعون اور ان اللہ بکل شیء علیم ہیں وہ اسمیں یعنی نسخ قبول کرنے اور نہ کرنے میں برابر ہیں اسلئے کہ اگر نسخ قبول کرنا اور نہ کرنا باعتبار لفظ کے مراد ہو تو پھر تو دونوں مفسر ہیں اسلئے کہ دونوں آیتوں کے لفظ میں ایسی کوئی دلیل نہیں ہے جو نسخ کو منع کرتی ہو اور اگر نسخ قبول کرنا اور نہ کرنا محل کلام کے اعتبار سے مراد ہوں یا ایسی حیثیت سے مراد ہو جو لفظ اور محل کلام دونوں کو شامل ہوں تو پھر دونوں آیتیں محکم ہیں اسلئے کہ سجود ملئکہ کا خبر دینا اور اللہ تعالیٰ کے علم کا ہر شی پر محیط ہونا نسخ کو قبول نہیں کرتا (اسلئے کہ سجود ملئکۃ ایک واقعہ ماضیہ ہے جو ہو چکا ہے تو اب وہ کیسے منسوخ ہوگا اور علم اللہ تعالیٰ کی صفت ازلی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ سے منفک نہیں ہو سکتا) تو اسی وجہ سے میں نے مفسر اور محکم دونوں کے لئے احکام شرعیہ میں سے دو مثالیں ذکر کیں تا کہ مفسر اور محکم میں فرق خوب ظاہر ہو تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد "قاتلوا المشرکین کافۃ" مفسر ہے۔ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ کا قول "کافۃ" "تمام کے تمام" تخصیص کے دروازے کو بند کرتا ہے لیکن یہ نسخ کا احتمال رکھتا ہے اسلئے کہ یہ حکم شرعی ہے اور آپ ﷺ کا ارشاد" الجھاد ماض إلی یوم القیامۃ "محکم ہے اسلئے کہ آپ ﷺ کا ارشاد "الی یوم القیامۃ " نسخ کے دروازے کو بند کرتا ہے۔ اور سب (یعنی یہ اقسام اربعہ ظاہر، نص، مفسر اور محکم سب حکم کو ثابت کرتے ہیں (خواہ وہ حکم وجوب ہو یا سنیت ہو یا استحباب ہو) البتہ تعارض کی صورت میں تفاوت ظاہر ہوگا۔

(مثلاً اللہ تعالیٰ کا ارشاد "فانکحوا ما طاب لکم من النساء" اس میں ظاہر ہے کہ جو عورت تمہیں پسند ہو اس سے نکاح کر سکتے ہو۔ لیکن "احل لکم ما وراء ذالکم" اسمیں نص ہے کہ محرمات کے ساتھ نکاح کرنا حلال نہیں تو دوسری آیت یعنی "احل لکم ما ورآء ذلکم" کو ترجیح دیتے ہوئے کہیں گے محرمات کے ساتھ نکاح جائز نہیں اسی طرح پہلی آیت چار سے زائد کے ساتھ نکاح کے حرام ہونے میں نص ہے اور دوسری آیت چار سے زائد کے ساتھ نکاح کے جائز ہونے میں ظاہر ہے تو پہلی آیت کو ترجیح ہوگی)